ضروب الامثال سے بھرا پڑا ہے۔ ولی احمد خاں صاحب نے کئی سال کی محنت کے بعد ان سب کو ایک کتاب میں حروفِ تہجی کے اعتبار سے جمع کر دیا ہے۔ ترتیب کی صورت یہ ہے کہ ہر صفحہ میں چار کالم ہیں۔ پہلے کالم میں محاورہ، دوسرے میں اس کے معنی اور تشریح۔ تیسرے کالم میں وہ شعر جس میں محاورہ آیا ہے اور پھر آخر کالم میں شاعر کے اس دیوان کا حوالہ ہے جس سے وہ شعر لیا گیا ہے۔ اس طرح ۴۴۶۴ اشعار اور ان کے محاورات مع تشریحات کے یکجا ہو گئے ہیں۔ شروع میں داغ مرحوم کی شاعری اور حالات پر ایک مختصر مگر سنجیدہ مقدمہ بھی ہے۔ لائق مرتب کی یہ ادبی خدمت بے شبہ لائق و سزاوار آفریں ہے۔ امید ہے زبان کا ذوق رکھنے والے حضرات اس کی قدر کریں گے۔

ہم اور وہ از خواجہ محمد شفیع تقطیع کلاں ضخامت ۸۸ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت مجلد عہ گرد پوش خوبصورت پتہ:۔ مکتبۂ ادب اردو بازار دہلی۔

خواجہ صاحب نے کئی سال ہوئے مذکورہ بالا نام سے ایک کتاب لکھی تھی جس میں اس عام خیال کی تردید کی گئی تھی کہ ہمارے بزرگ سراپا محاسن تھے اور ہم اُن کے اخلاف سر تا سر عیب و نقصان ہیں۔ پیرایۂ بیان تمثیل کا ہے۔ خواجہ صاحب کی یہ کتاب اتنی مقبول ہوئی کہ تھوڑی مدت میں ہی اس کے تین اڈیشن ختم ہو گئے اب مکتبۂ ادب نے اس کا چوتھا اڈیشن نسبتہً زیادہ ٹیپ ٹاپ کے ساتھ شائع کیا ہے۔ اس میں شبہ نہیں کہ زبان و بیان۔ فصاحت و بلاغت، زورِ کلام اور جوشِ اظہار، روانی و بیاختگی اور عبارت کی سلاست و انسجام اِن سب اوصاف کے لحاظ سے یہ کتاب اس زمانہ کا بہترین ادبی شاہکار ہے۔ امید ہے کہ ادب و زبان کا ذوق رکھنے والے اس کو ہاتھوں ہاتھ لیں گے اور سچی قدر کریں گے۔

سرخ افسانے از اسرار احمد صاحب آزاد۔ تقطیع ۲۰×۲۶/۱۶ حجم ۲۸۸ صفحات طباعت و کتابت بہتر قیمت تین روپیہ۔ پتہ نیا کتاب گھر اردو بازار دہلی۔

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے یہ انقلاب کے بعد کے روس کی زندگی سے متعلق انہیں روسی افسانوں کا اردو ترجمہ ہے۔ ان افسانوں میں اشتراکیت کی روح پوری طرح جلوہ گر ہے۔ ان کے مطالعہ سے غنودگی کی کیفیت طاری نہیں ہوتی بلکہ رگوں میں زندگی کی امنگ، ولولہ، شجاعت انسانی ہمدردی اور جدوجہد عمل کا خون تیزی کے ساتھ دوڑنے لگتا ہے۔ ہم روسی زبان سے واقف نہیں۔ البتہ ترجمہ ترجمہ نہیں معلوم ہوتا۔ عبارت کا زور اور اس کی روانی اور برجستگی دیکھکر اصل کا دھوکہ ہوتا ہے۔ ہمارے ترقی پسند ادیب جو اشتراکیت پرستی کی آڑ میں عریاں نویسی کی ترویج کر رہے ہیں وہ ان افسانوں سے اگر چاہیں تو کافی سبق لے سکتے ہیں کہ ان میں زندگی کی دردناک اور گوناگوں تصویریں جگہ جگہ نظر آتی ہیں لیکن فحاشی کا کہیں شائبہ بھی نہیں۔

دیوان امام ابوبکر بن درید الازدی

امام ابوبکر بن درید تیسری صدی ہجری کے نامور محدث اور ادیب ہونے کے علاوہ بلند پایہ شاعر بھی تھے۔ مولانا سید محمد بدرالدین صاحب علوی استاد عربی مسلم یونیورسٹی علیگڈھ نے کئی سال کی محنت اور وسیع مطالعہ کے بعد آپ کا دیوانِ اشعار مرتب کیا اور مصر سے شائع کیا گیا۔ کاغذ اور ٹائپ نہایت عمدہ کتاب کے شروع میں ایک مقدمہ اور آخر میں انڈکس اور حاشیہ میں مشکل الفاظ کی شرح بھی ہے۔ ارباب علم و ادب کے لئے یہ کتاب ایک نادر تحفہ ہے۔ قیمت تین روپیہ

منیجر مکتبہ برہان قرول باغ دہلی سے طلب کیجئے